KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دانوں نے کوئی قابل ذکر کارنامہ انجام نہیں دیا۔ بجلی کے بحران میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ صنعتیں بند ہو رہی ہیں۔ معیشت کی حالت بہت رتبر ہے۔ ناقص نظام تعلیم ہی کی وجہ سے کرپشن عام ہے۔ دہشت گردی کا دور دورہ ہے۔ سیاست دان پیسہ بنانے کیلئے سیاست کرتے ہیں۔ ہر طرف لوٹ مار اور غارت گری ہے۔

ہمارا امتحانی نظام فرسودہ اور ناقص ہے۔ نقل کی وبا عام ہے امتحانوں کے دوران بوٹی مافیا سرگرم عمل رہتی ہے۔ پورے پورے ہال خریدے اور فروخت کئے جاتے ہیں۔ امتحانی بورڈوں اور یونیورسٹیوں میں سیاسی اور سفارشی لوگ مقرر کئے گئے ہیں۔ جو رقم بٹورنے میں معروف ہیں۔ پرچے ایسے افراد سے چیک کروائے جاتے ہیں۔ جو اس مضمون کے ابجد سے بھی واقف نہیں ہوتے۔ امتحانی نظام پر مخصوص مراعات یافتہ طبقہ قابض ہے۔ جو لوٹ مار اور کرپشن میں ملوث ہے۔

جب تک ہمارا نظام تعلیم ملکی اور قومی تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں کیا جاتا۔ اور امتحانی کا یہ فرسودہ نظام ختم نہیں کیا جاتا۔ اس ملک میں تعلیمی بحران اسی طرح رہے گا۔ اور سند یافتہ ان پڑھوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

☆......☆......☆

سبق "سقراط"

(مہدی آفادی)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وحید عصر	زمانے میں یکتا	سونے پر سہاگہ	اعلیٰ سے اعلیٰ ترین	وضع	طریقہ
نکتہ سنجی	باریک بینی	ہجو	مذمت، برائی	گردن زدنی	سزائے موت
منشا	مقصد	انحراف	روگردانی	حراست	قید، گرفتاری

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

احباب	دوست	استقلال	ثاقب قدمی	داروغہ جیل	جیل کا نگران
خمیازہ بھگتنا	نقصان اُٹھانا	برتاؤ	سلوک	بدمزاجی	بداخلاقی
خوگر	عادی	عالی ظرف	وسیع النظر	پس انداز کرنا	جمع کرنا
اکتساب علم	علم حاصل کرنا	واجب الرحم	رحم کے قابل	مربی	پرورش کرنے والا
جنون	پاگل پن	جمادات	پتھر		

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر 1:

یہ حراست میں لے لیا گیا۔اس کے احباب نے رہائی کی بستری صورتیں نکالیں۔۔۔۔۔

اور اپنی جان دے دی۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس "مہدی آفادی" کے مضمون "سقراط" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

سقراط یونان کے مشہور حکیم اور فلسفی تھے۔اس کا باپ سنگ تراش تھا۔اس نے بھی سنگتراشی میں مہارت حاصل کی۔لیکن اسے فلسفے کا شوق تھا۔اور اس نے فلسفے کی تعلیم حاصل کی۔اس نے لازمی فوجی تعلیم بھی حاصل کی۔اور جنگوں میں بھی حصہ لیا۔لڑائی کے بعد اس نے اپنا وضع تبدیل کر کے سادگی اختیار کی۔پابندی مذہب کی تاکید کی۔اس کی فلسفیانہ تحریریں شائع ہوئیں۔تو ملک میں بعض لوگوں نے شور مچایا۔اُن کی دلیل یہ تھی۔کہ سقراط نوجوانوں کے خیالات خراب کر رہا ہے۔اور اُنہیں آزادی اور بغاوت پر اُکساتا ہے۔چنانچہ حکومت نے اسے حراست میں لے یا۔اور سزائے موت کا حکم سنایا۔

عبارت کی تشریح: سقراط کی باغیانہ سرگرمیوں اور فلسفیانہ موشگافیوں پر حکومت نے اسے گرفتار کر لیا۔سقراط کے شاگردوں اور دوستوں نے بہت کوشش کی۔کہ اسے کسی طریقے سے رہا کرایا

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جائے۔ جیل کے نگراں کے ساتھ سازباز کی گئی۔ اور وہ اس بات پر راضی ہوا۔ کہ سقراط کو جیل سے فرار کرایا جائے۔ مگر جب جیل سے فرار کا منصوبہ سقراط کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو اس نے اس سے اختلاف کیا۔ اور نہایت ثابت قدمی سے کہا۔ کہ موت ایک اٹل حقیقت ہے۔ میں موت سے بھاگنا نہیں چاہتا۔ بالآخر اس کی موت کا دن آ پہنچا۔ جیل حکام نے اسے زہر سے بھرا ہوا پیالہ دیا۔ اور اس نے خوشی خوشی اور بے تکلف ہونٹوں سے لگا کر غٹاغٹ پی لیا۔ اور اپنی جان دے دی۔ زہر کا پیالہ پینے سے پہلے کچھ شاگرد اس کے پاس بیٹھے رو رہے تھے۔ اس نے ایک شاگرد سے پوچھا۔ تم کیوں رو رہے ہو۔ شاگرد نے کہا۔ میں اسلئے رو رہا ہوں۔ کہ تمھیں بے گناہ مارا جا رہا ہے۔ سقراط نے کہا۔ پھر تو یہ میرے حق میں بہت بہتر ہے۔ اگر میں کسی گناہ کے پاداش میں مارا جاتا۔ تو میرا نام مٹ جاتا۔ اور مجھے رنج ہوتا۔ میں اسلئے خوش ہوں۔ کہ ناحق مارا جا رہا ہوں۔ "ارے بیوقوف! تو چاہتا ہے۔ کہ میں کسی جرم کے پاداش میں مارا جاؤں"۔

عبارت نمبر2:

سقراط کی رائے میں موجود: وقت کو کسی آنے والی دن کی امید پر رائیگاں کر دینا بڑی غلطی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس کا مربی کوئی بدتہذیب اور تاریک خیال آدمی ہو۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس مہدی آزادی کے مضمون "سقراط" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

سقراط یونان کا مشہور فلسفی اور حکیم تھا۔ وہ ایک آزاد منش انسان تھا۔ پہلے اس نے اپنا آبائی پیشہ سنگتراشی اختیار کر لیا پھر فوج میں شامل ہو کر جنگیں لڑیں۔ اور کارہائے نمایاں انجام دیئے لیکن اسے فلسفے کا شوق تھا۔ اس کے ہزاروں شاگرد تھے۔ جب اس کے خیالات اور نظریات عام ہوئے۔ تو حکمران طبقے کو تشویش لاحق ہوئی۔ اور اس کی باتوں سے انہیں بغاوت کی بو آنے لگی۔ حکومت نے ان پر الزام لگایا۔ کہ وہ نوجوانوں کے خیالات خراب کر رہا ہے۔ اور انہیں بغاوت پر اُکسا رہا ہے۔ اسے گرفتار

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ اور مقدمہ چلا کر سزائے موت دے دی گئی۔ اس کی سوانح عمری اُن کے شاگردوں افلاطون اور ذنوفن نے لکھی ہے۔

عبارت کی تشریح: سقراط کے خیال میں موجودہ وقت قیمتی ہے۔ اگر تم نے کچھ کرنا ہے۔ تو موجودہ وقت میں کر گزرو۔ موجودہ وقت کو کل کی امید پر ضائع کر دینا حماقت اور نادانی ہے۔ وہ کسی بھی چیز کو ذخیرہ کرنے کے بہت مخالف تھے۔ اس کا نظریہ تھا۔ کہ آنے والے وقت کیلئے کسی چیز کو جمع کر کے رکھنا خود غرضی ہے۔ وہ اسے ایک فضول کام سمجھتا ہے۔ سقراط کے خیال میں علم حاصل کرنے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ اُس کیلئے کسی خاص عمر کا تعین ہونا چاہیے۔ علم ہر وقت اور ہر عمر میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کتابوں کا مطالعہ ہی وہ واحد طریقہ ہے۔ جس سے انسان دینی معلومات میں اضافہ کر سکتا ہے۔ اور علم کو ترقی دے سکتا ہے۔ کیونکہ کتب بینی ایک ایسا امر ہے۔ جو ہر شخص کے اختیار میں ہے۔ اس میں کوئی شخص مخل نہیں ہوسکتا۔ سقراط جاہل اور ان پڑھ شخص کو قابل رحم سمجھتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے۔ مگر اس سے بھی زیادہ اس شخص کو ہمدردی کے قابل گردانتا ہے۔ جس کا پرورش کرنے والا بدتہذیب آدمی ہو۔ جو تاریک گڑھے میں ڈال رہا ہو۔ تربیت دینے والا اگر تاریک خیال ہے۔ تو تربیت لینے والا بھی لازمی طور پر تاریک خیال ہوگا۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مختصر جواب تحریر کریں؟

(الف) سقراط کے مخالفین نے اس پر کیا الزامات لگائے؟

(ب) سقراط کیلئے کیا سزا تجویز کی گئی؟

(ج) سقراط کے شاگردوں کے نام لکھیں؟

(د) سقراط کی تعلیمات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں؟

(ہ) سقراط نے کتنے برس کی عمر پائی؟

جواب:

www.perfect24u.com

(الف) سقراط کے مخالفین نے سقراط پر الزام عائد کیا۔ کہ وہ اپنے فلسفیانہ موشگافیوں سے نوجوانوں کے خیالات خراب کر رہا ہے۔ اُنہیں آزادی کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اُن کو حکومت سے بغاوت پر اکساتا ہے۔ نیز وہ نوجوانوں کو والدین کی اطاعت نہ کرنے کا درس دیتا ہے۔

(ب) سقراط کو سزائے موت دے دی گئی۔ اور اس کی جان لینے کیلئے اسے زہر کا پیالہ پیش کیا گیا۔

(ج) سقراط کے شاگردوں کی تعداد بے شمار تھی۔ اُن میں افلاطون، ذنوفن اور ایلسی بائیڈیز قابل ذکر ہیں۔

(د) سقراط کی تعلیمات کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) موجودہ وقت کو کسی آنے والے دن کی امید پر ضائع کرنا غلطی ہے۔

(۲) کسی بھی چیز کو ذخیرہ کرنا ایک فضول کام ہے۔

(۳) علم ہر وقت اور ہر عمر میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے وقت اور عمر کی قید نہیں۔

(۴) وہ جاہل شخص کو قابل رحم سمجھتا ہے۔

(۵) جس شخص کا تربیت کرنے والا بدتہذیب اور تاریک خیال ہو۔ وہ سب سے زیادہ قابل رحم ہے۔

(۶) انسان کو وسیع النظر ہونا چاہیے۔ دشمن کے ساتھ بھی عزت اور احترام کا معاملہ کرنا چاہیے۔ دشمن کے ساتھ اس حد تک دشمنی کرو۔ کہ اس کی تکلیف سے محفوظ رہ سکو۔

(۷) غیبت کرنے والے اور دوسروں کی برائی کرنے والے شریف نہیں۔ وہ کمینہ ہے۔

(د) سقراط نے اکہتر (71) سال کی عمر میں وفات پائی۔

سوال 2: خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(الف) سقراط کا باپ ایک ---------- تھا۔

(ب) سقراط کے نزدیک کسی چیز کا ---------- کرنا ایک فضول کام ہے۔

(ج) داروغۂ جیل نے سقراط کو ---------- جانے کی ترغیب دی۔

(د) سقراط کی طبیعت نے تیزی کیساتھ ---------- اثر قبول کیا۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ہ) سقراط ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو قابل رحم سمجھتا تھا۔

جواب:

(الف) سقراط کا باپ ایک سنگتراش تھا۔

(ب) سقراط کے نزدیک کسی چکر کا پس انداز کرنا فضول کام ہے۔

(ج) داروغۂ جیل نے سقراط کو بھاگ جانے کی ترغیب دی۔

(د) سقراط کی طبیعت نے تیزی کے ساتھ فلسفہ کا اثر قبول کیا۔

(ہ) سقراط ایک جاھل کو قابل رحم سمجھتا ہے۔

سوال3: اس مضمون کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: اس مضمون کا خلاصہ اسباق کے خلاصوں میں موجود ہے۔

سوال4: درج ذیل الفاظ درست اعراب کیساتھ لکھیں۔

جمادات، پیروی، رشک وحسد، استقلال، ذلت

جواب:

جَمَادَات ، پَیروِیٔ ، رَشَك وحَسَد ، اِستِقلَال ، ذِلَّت

سوال5: تحریك پاکستان کے کسی رهنما کی زندگی اور خدمات پر ایك مفصل مضمون لکھیں۔

جواب: قائداعظم محمد علی جناح:

قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے مسلمانوں کے عظیم محسن ہیں اس نے ہندوستان کے مسلمانوں کو انگریزوں اور ہندوں کی غلامی سے نجات دلائی۔

قائداعظم 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک کا امتحان مشن ہائی سکول کراچی سے پاس کیا۔ اور قانون کی تعلیم کیلئے انگلستان چلے گئے۔ اور مشہور درسگاہ لنکن ان سے بار ایٹ لاء کی سند حاصل کی۔ آپ 1894 کو وطن واپس آ گئے۔ اور کراچی میں وکالت شروع کی۔ پھر وہ

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بمبئی چلے گئے۔ لیکن وہاں بھی وکالت نہ چل سکی۔ اور سرکاری ملازمت اختیار کی۔ لیکن ملازمت بھی راس نہ آئی۔ اور استعفیٰ دے دیا۔ آپ نے کبھی جھوٹا مقدمہ نہیں لڑا۔ آپ نے زندگی میں ایک مقدمہ بھی نہیں ہارا۔

قائداعظم کو سیاست سے قدرتی لگاؤ تھا۔ 1905ء میں جب مسٹر دادا بھائی نوروجی کانگریس کے صدر بنے۔ تو جناح نے اس کے پرائیویٹ سیکرٹری کی حیثیت سے کانگریس پارٹی میں شرکت کی۔ 1909ء میں آپ منٹو مارلے اصلاحات کی وجہ سے آپ بمبئی کی طرف سے وائسرائے کی ایگزیکٹیو کونسل کے رکن بن گئے۔ جناح کی گرانقدر خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کانگریس نے بمبئی میں جناح ہال تعمیر کیا۔

قائداعظم نے 1913ء میں مسلم لیگ کی رکنیت حاصل کر لی۔ اور بیک وقت دونوں جماعتوں کے رکن بن گئے۔ عدم تعاون کی تحریک کے دوران چند اصولی اختلافات پر وہ کانگریس سے الگ ہو گئے۔ اور مسلم لیگ کے سازشی اور مادپرست عناصر کے رویے سے دل برداشتہ ہو کر انگلستان چلے گئے۔ 1934ء میں علامہ اقبال اور کچھ مخلص مسلمانوں کے مشورے سے وطن واپس آ گئے۔ اور مسلم لیگ کے صدر بنا دیئے گئے۔

23 مارچ 1940ء کو منٹو پارک لاہور میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں قائداعظم کے زیر صدارت ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جسے بعد میں قرارداد پاکستان کا نام دیا گیا۔ اس کے بعد قائداعظم نے مسلمانان ہند کیلئے ایک الگ وطن بنانے کے سلسلے میں اپنی کوششیں تیز کر دیں۔ اور کانگریس کی مخالفت کے باوجود انگریزوں سے ایک آزاد اور مختار وطن کا مطالبہ منوالیا۔ اور آخرکار 14 اگست 1947ء کو قائداعظم کی ان تھک کوششوں پاکستان دنیا کے نقشے پر اُبھر آیا۔ وہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ اس نے پاکستان کیلئے دن رات کام کیا۔ جس کی وجہ سے اُن کے تپ دق کے مرض میں اضافہ ہو گیا۔ اور کام کی زیادتی نے بالآخر اُس کی جان لے لی۔ وہ 11 دسمبر 1948ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔

سوال 6: درج بالا رموز اوقاف کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پانچ جملے لکھیں۔

واوین(" ")　　سوالیہ(؟)　　ندائیہ یا فجائیہ(!)

جواب:

(۱) سقراط کا قول ہے"جاہل آدمی واجب الرحم ہوتا ہے"(واوین)

(۲) حدیث نبوی ہے"علم مومن کی میراث ہے"(واوین)

(۳) جمال کیوں روتا ہے؟(سوالیہ)

(۴) حارث نے امجد کو کیوں مارا؟(سوالیہ)

(۵) الماس!ذرا پانی دے دو۔(فجائیہ)

(۶) شاباش مشال!تم نے خوب بیٹنگ کی۔(فجائیہ)

سوال7:دیئے گئے مضمون پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بتائے۔ کہ مصنف نے کس حد تک سقراط کی شخصیت اور کارھائے نمایاں کا ذکر کرتے ہوئے قارئین کو متاثر کیا ھے؟

جواب: مصنف مہدی آفادی نے اگر چہ ایک بہت ہی مختصر مضمون میں سقراط کی زندگی اور کارہائے نمایاں کا احاطہ کیا ہے۔لیکن مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ اتنا جامع ہے۔کہ سقراط کی پوری زندگی اور نظریات وخیالات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے۔مصنف نے سقراط کی ابتدائی زندگی اس کی سنگتراشی اور فوجی خدمات کا بھی اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔اور اس کی فلسفیانہ موشگافیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس کے خیالات اور نظریات کو بھی مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کیا ہے۔جس سے قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔سقراط کی نظریات جو ہم اس مضمون سے اخذ کر سکتے ہیں وہ یہ ہیں۔کہ انسان آزاد پیدا ہوا ہے۔اور اسے آزادی کیساتھ زندگی گزارنے کا حق ملنا چاہیے۔وہ بچوں پر والدین کی بے جا پابندیوں کے بھی خلاف ہیں۔اور حکومت وقت کے بعض قوانین کا بھی مخالف ہے۔

☆......☆......☆

www.perfect24u.com